دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

سروجنی نائیڈو سینٹر فار وومینس اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'ٹرانسگریسیو لوایز این ایکزامپل آف ہسٹوریکل پلورالزم ان ساؤتھ ایشیا' کے موضوع پر ایک خطبہ منعقد کیا

New Delhi, September 1, 2025

سروجنی نائیڈو سینٹر فار وومینس اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'ٹرانسگریسیو لوایز این ایکزامپل آف ہسٹوریکل پلورالزم ان ساؤتھ ایشیا' کے موضوع پر مورخہ اکتیس اگست دو ہزار پچیس کو ایک آن لائن خطبہ منعقد کیا۔اس خطبے کے لیے ممتاز اسکالر پروفیسر اندر پال گریوال کو مدعو کیا گیا تھا۔ پروگرام میں اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے مختلف یونیورسٹیوں کے اسکالروں نے بڑی تعداد میں حصہ لیا۔

پی ایچ ڈی اسکالر پریتی موریا نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر آمنہ حسین کی تمہیدی گفتگو سے ہوا۔ پروفیسر نشاط زیدی، اعزازی ڈائریکٹرم، ایس این سی ڈبلیو ایس نے خطبہ استقبالیہ دیا جس میں انہوں نے یکجہتی، خاص طور سے تانیثی مطالعات میں مابعد جدیدیت کے تصورات کے مرکزی عنوانات سے متعلق بات چیت اور پروگرام منعقد کرانے کی اہمیت پر زور دیا۔

پروفیسر گریوال نے اپنے خیال انگیز لیکچر میں تکثیری معاشروں کی قومی سرحدوں سے پرے اور تمام جغرافیائی سرحدوں میں لوگوں کی نقل وحرکت کی تاریخ کا جائزہ لیا۔ ہیر رانجھا جیسے ماقبل جدیدیت عشقیہ بیانیوں سے نتائج اخذ کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ کس طرح ان عشقیہ داستانوں سے موجودہ زمانے کی سرحدوں والی دنیا کے وجود پذیر ہونے سے قبل تکثیری دنیا کی یادیں وابستہ ہیں۔ یہ نئی دنیا جس میں معاصر زمانے میں قومی سرحدوں سے باہر کے لیے بھی نئی اور تازہ امیدیں تھیں۔

بصیرت سے پُر اس اجلاس کے بعد سامعین نے قویر لو، نزاعی علاقوں میں تانیثیت اور آج کے زمانے میں خاتون سے ساتھ ہمدردی کی تجدید کے تفہیم سے متعلق سوالات پوچھے۔ایس این سی ڈبلیو ایس میں ایم۔اے طالبہ آروشی پوڈر کے باقاعدہ اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلیٰ، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ